



سوال

(973) عورتوں کا اسٹائلش بال کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موقع بموقع عورتوں کے بالوں کے طرح طرح کے اسٹائل نظر آتے ہیں، اور پھر دوسری عورتیں بھی ان کی نقالی شروع کر دیتی ہیں۔ کہیں تو یہ بالکل مردوں کی طرح ہوتے ہیں یا طرح طرح سے رنگے ہونے ہوتے ہیں، یا انہیں بکھیر بکھیر کر رکھتی ہیں، اور ان اسٹائلوں کے لیے وہ بیوٹی پارلوں میں جاتی ہیں اور اس کے عوض میں وہ سو سو یا ہزار ہزار بلکہ اس سے بھی زیادہ دے آتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

"بال" عورت کا حسن وجمال ہیں اور اس سے مطلوب ہے کہ وہ انہیں بنائے سنوارے اور جائز حد تک ان کو خوبصورت بنائے، اور اس سے یہ بھی مطالبہ ہے کہ وہ لپٹنے بال بڑھانے مگر غیر محرموں سے چھپانے بھی۔ بالخصوص نماز میں حکم ہے کہ:

لا یقبل اللہ صلۃ حائض الا بمسح

"اللہ تعالیٰ کسی عورت کی نماز اوڑھنی کے بغیر قبول نہیں کرتا ہے۔" (سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، باب المرأة تصلی بغیر مسح، حدیث: 641 و سنن ابن ماجہ، کتاب الطہارة، باب اذا حاضت الجاریة لم تصل الا بمسح، حدیث: 655 و سنن الترمذی، ابواب الصلاة، باب لا تقبل صلاة المرأة الا بمسح، حدیث: 377، و مسند احمد بن حنبل: 6/218، حدیث: 25876۔)

مگر انہیں کاٹنا یا مردوں کی حجامت کے مشابہ بنانا یا ان کی کیفیت کا بگاڑ دینا یا بلا ضرورت رنگنا، یہ باتیں جائز نہیں ہیں۔ ہاں اگر بال سفید ہو جائیں تو ضرور رنگنا چاہئے، مگر کالے نہ کیے جائیں۔ سفید بالوں کو رنگنا شرعاً مطلوب ہے۔ مگر ان کے بنانے سنوارنے میں حد سے مبالغہ کرنا اور بیوٹی پارلوں میں جانا کسی طرح درست نہیں ہو سکتا۔ ممکن ہے وہاں کام کرنے والے مرد ہوں یا کافر عورتیں ہوں۔ چاہئے کہ عورت لپٹنے بال گھر میں خود درست کرے۔ اس میں اس کا پردہ ہے اور لایسٹنی خرچ سے بچت بھی! (صلاح بن فوزان)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 690

محدث فتویٰ